سوال

بن ماجہ (تقلید 202 تھے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کتاب حنفیاں میں لکھا ہے۔ کہ امام بخاریو مسلم۔ ترمزی۔ نسائی۔ دارمی۔ ابن ماجہ وغیرہ امام شافعی کے مقلد تھے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

امام بخاری وغیرہ سب اہل حدیث تھے۔ جو انھیں شافعی کا مقلد کہتا ہے اس نے کتابیں نہیں پڑھی ہوں گی۔ یہ تو کئی جگہ امام شافعی کی تردید بھی کرتے ہیں۔

تشریح

:نا اور امام شافعی کا مقلد نہ ہونا اس طور پر ثابت ہے کہ صحیح بخاری میں امام شافعی سے آپ نے کچھ اخذ نہیں کیا۔ صرف ایک جگہ بلفظ ابن ادریس ان کا نام تو لیا ہے۔ مگر نہ ان سے کوئی حدیث لی ہے۔ اور نہ کوئی کسی اجتہادی مسئلہ میں ان کی پیوری ہے۔ اور نہ کسی جگہ میں ان کا نام لے کر کسی مسئلہ میں ان کی تب

فرماتے ہیں کہ وضو میں تمام سر کا مسح کرنا واجب نہیں ہے بلکہ ایک دو بال کا مسح بھی کافی ہے۔ سو امام بخاری نے اس قول کا خلاف کیا ہے۔ اور اس کے مقابلے میں امام مالک کا وہ قول وارد کیا ہے۔ جس سے بعض حصہ سر کے مسح کا عدم جواز معلوم ہوتا ہے۔ امام شافعی کا قول ہے کہ سونے چاندی کی ذکواۃ میں '

باب اخذ الصدقة عن الاغنیاء ورده علی الفقراء حیث کانوا

علی ھذا القیاس صحیح بخاری میں اس قسم کی بہت سی مثالیں ہیں۔ پس ان مثالوں کو دیکھ کر کوئی منصف مزاج یہ نہیں کہہ سکتا کہ امام بخاری امام شافعی ے مقلد تھے۔ ہاں یہ بات مسلم ہے کہ امام بخاری کو بہت سے مسائل میں امام شافعی کی رائے سے اتفاق ہے۔ مگر چونکہ کئی ایک مسائل میں ان کو امام شافعی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص384

محدث فتویٰ